محترمہ فاطمہ جناح (مادرِ ملت)

محترمہ فاطمہ جناح کا شمار بھی ایسی خواتین میں سے ہوتا ہے جنہوں نے آزادی پاکستان کیلئے مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر دن رات محنت اور جدوجہد کی آپ کی اور قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے کہ بکھرے ہوئے مسلمانوں کو متحد کیا اور ایک قوم بنایا اگر آپ کا ساتھ قائداعظم محمد علی جناح کے ساتھ نہ ہوتا تو حصول پاکستان کی جدوجہد طویل ہو جاتی حصول پاکستان سے پہلے اور بعد میں مادرملت نے جو سیاسی بصیرت وقیادت سے قربانیاں دیں ہیں وہ ہماری تاریخ کا روشن باب ہیں آپ ہماری آنے والی نسلوں کے رول ماڈل ہیں۔ محترمہ فاطمہ جناح معاون اور جانثار ہمشیرہ ثابت ہوئی ۔ جب محترمہ فاطمہ جناح پیدا ہوئی تب قائداعظم انگلستان میں اعلیٰ تعلیم کیلئے گئے ہوئے تھے فاطمہ جناح کی پیدائش کے دو سال بعد انکی والدہ کا انتقال ہو گیا اور انکی پرورش بڑی بہن مریم کرنے لگی تقریباً دو سال بعد یعنی جب فاطمہ جناح 4 سال کی ہوئی تو قائداعظم انگلستان سے واپس آ گئے مگر انہوں نے آ کے دیکھا کہ ایک تو والدہ کا انتقال ہو گیا ہے دوسرا انکے والد کا بزنس بھی ختم ہو چکا ہے تو وہ بمبئی اپنی وکالت کی پریکٹس کیلئے گئے تو اپنی فیملی کو بھی کراچی سے بمبئی بلا لیا۔ بچپن میں ہر لڑکی کو گڈے گڈی کا کھیل پسند ہوتا ہے مگر فاطمہ جناح کو مطالعہ میں دلچسپی تھی اسی وجہ سے خاندان کی مخالفت کے باوجود قائداعظم نے باندرہ کے کانوینٹ سکول میں داخل کرایا 1902 میں والد کا انتقال ہوا تو پڑھائی میں مزید مشکلات کا سامنا ہوا کیونکہ یہ وہ دور تھا جب لڑکیوں کو تعلیم نہیں دی جاتی تھی لڑکیوں کو تعلیم دلوانا معیوب سمجھا جاتا تھا مگر فاطمہ جناح نے دل لگا کر پڑھائی کی اور 1910 میں میٹرک نمایاں نمبروں سے پاس کر لی قائداعظم اکثر انہیں اپنے ساتھ لے جاتے لوگوں سے ملتے جلتے آپ کی دیکھا دیکھی میں فاطمہ جناح بھی انگریزی بولنے لگیں تقریباً بائیس تئیس سال کی عمر آپ نے کیمبرج کی تعلیم مکمل کر لی یہ

1913 کی بات ہے بھائی کے زیر سایہ کی وجہ سے آپ بھی سیاست میں دلچسپی لینے لگیں ملکی وغیر ملکی حالات کا تجزیہ کرنے لگیں۔قدرت کے کام بھی نرالے ہیں اگر فاطمہ جناح یتیم نہ ہوتیں تو بھائی کی قربت بھی نصیب نہ ہوتی اور انہیں مادر ملت کا خطاب بھی نہ ملتا۔فاطمہ جناح جب 18 سال کی ہوئیں تو قائداعظم کی شادی ہوگئی تو فاطمہ جناح اپنی بہن کے ہاں کلکتہ چلی گئی اور بہن بھائی ہراتوار کو ملتے تو فاطمہ جناح نے کالج جانے کی بات کی تو قائداعظم نے کلکتہ کے واحد ڈینٹسٹ کالج میں داخلہ کرادیا کہ اس سے فاطمہ جناح کا اکیلا پن بھی دور ہوجائے گا تو فاطمہ جناح نے 1922 میں ڈینٹسٹ کی ڈگری حاصل کی اور اگلے ہی سال 1923 میں بمبئ میں کلینک کھولا اور سات سال تک عوام کی خدمت کرتی رہیں قائداعظم اس وقت کانگریس کے پلیٹ فارم سے سیاست کررہے تھے تو کئی نامور سیاستدان انکو گھر پر ملنے آتے تھےاور فاطمہ جناح انکی باتیں بڑے غور سے سنا کرتی تھیں تو اسطرح ان کی سیاست سے لگن بڑھتی گئی بالآخر آپ نے سیاست میں قدم رکھا اس وقت سے لے کر قیام پاکستان تک آپ نے اتنی خدمات کیں کہ آپ کا ذکر سنہرے حروف میں کیا جاتا ہے بہت جلد آپ نے سیاست میں اتنا مقام بنا لیا کہ جب قائداعظم مصروف ہوتے تو لوگ آپ سے مشورے لیتے۔بمبئ میں مالا مار بل کی کوٹھی ہوتی یا دہلی کا جناح پیلس،آل انڈیا مسلم لیگ کا جلسہ ہوتا یا قرارداد لاہور کا اجلاس،شملہ کانفرنس ہوتی یا لندن کانفرنس قائداعظم کے بعد اخبارات اور ریڈیو میں محترمہ کا ہی نام آتا تھا۔آپ نے اتنی محنت کی آپ کو اگر مجسم تاریخ پاکستان کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کیونکہ آپکو تحریک کا ایک ایک نقطہ یاد تھا اور آپ اس کی شاہد تھیں اگر 14 اگست 1947 کو پاکستان وجود میں آیا تو قائداعظم کیساتھ بااعتماد بہن کا بہت بڑا کردار ہے۔